حکومت پنجاب

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن

وزیر خزانہ پنجاب

کی

بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2024-25

13 جون 2024ء

وزیرِخزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن کی بجٹ تقریر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جنابِ سپیکر!

☆ تمام تعریف اور کبریائی صرف ربِ کریم کے لئے ہے۔ بے شمار درود اور سلام آقائے محترم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذاتِ اطہر اور آپ کی آل پاک پر۔

☆ الحمدللہ، 26 فروری 2024 کو قائد محترم، اسٹیٹس مین اور پارٹی صدر جناب محمد نواز شریف صاحب اور خادمِ پاکستان جناب محمد شہباز شریف کی قیادت میں پنجاب کی ترقی کے جس سفر کا پھر سے آغاز کیا تھا، اُس کا ایک اور بڑا سنگ میل آج عبور کرنے جا رہے ہیں۔

☆ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کو اللہ تعالی نے پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلی ہونے کا ایک تاریخی اعزاز بخشا اور 100 دِن کے مختصر ترین عرصے میں انہوں نے ثابت کر دِکھایا ہے کہ عوام کی خدمت کیسے کی جاتی ہے۔ مختصر ترین وقت میں روٹی، آٹے، گھی کی قیمت کم کر کے ایک اور ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ ایمرجنسی اور ہسپتالوں کی OPD میں ادویات کی مفت فراہمی دوبارہ شروع کر کے ثابت کر دیا کہ خادم اعلیٰ کا دور ہی واپس نہیں آیا بلکہ شہباز سپیڈ اب ڈیجیٹل پنجاب سپیڈ بن چکی ہے۔

☆ سب کو یاد ہے کہ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے تاریخی جملہ کہا تھا" مجھے نواز شریف کی کمزوری سمجھنے والے جان لیں کہ میں انشاءاللہ ان کی طاقت بن کر دکھاؤں گی"۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ ایک بہادر بیٹی اپنے بے گناہ اور بہادر والد کی طاقت بن گئی۔ اور اب، پچھلے 100 دنوں کے مختصر ترین عرصے میں یہ بہادر بیٹی وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر پنجاب کی طاقت بن چکی ہے۔

☆ اکبرالہ آبادی نے کہا تھا کہ

لوگ کہتے ہیں بدلتا ہے زمانہ سب کو

مرد وہ ہیں جو زمانے کو بدل دیتے ہیں

لیکن اس بار زمانے کو بدلنے والی تاریخ ساز رہنما قوم کی بیٹی محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ ہیں۔جن پر قیادت اور جماعت ہی نہیں،آج پنجاب کے ہر بزرگ، ہر ماں، ہر بھائی، ہر بیٹی اور ہر بیٹے کو فخر ہے کہ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کا دِل اور سوچ ایک لمحے کے لئے بھی پنجاب کے عوام کی خدمت اور فرض کے احساس سے غافل نہیں ہوا۔ میں محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی اس بے مثال قائدانہ اور انتظامی صلاحیتوں کو پنجاب کے عوام کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں۔ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے پختہ عزم،مسلسل محنت،یکسوئی اور قابلیت سے یہ ثابت کیا کہ

ہزار بَرق ِگرے لاکھ آندھیاں اُٹھیں

وہ پھول کِھل کے رہیں گے جو کِھلنے والے ہیں

☆ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد اس معزز ایوان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے منشور پر عمل درآمد کا اعلان کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عوام کی خدمت کے یہ وعدے آج بجٹ دستاویز میں منصوبوں کی عملی شکل میں پیش کر رہے ہیں۔ 18 مارچ 2024 کو مالی سال 24-2023 کا بجٹ اس معزز ایوان نے منظور کیا تھا۔آج اس حکومت کا پہلا باضابطہ سالانہ بجٹ برائے مالی سال 25-2024 حاضر خدمت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ملکی ترقی اور بحالی کے آثار ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید واضح ہو رہے ہیں۔مرکز میں وزیر اعظم جناب شہباز شریف صاحب اور صوبہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی پالیسیوں اور خدمت کی رفتار کی گواہی ملک کے اندر سے ہی نہیں بیرون ملک کے ادارے اور سمندر پار پاکستانی 3.2 ارب ڈالر کی ریکارڈ ترسیلات زر بھجوا کر دے رہے ہیں۔موجودہ اعداد وشمار کے مطابق مہنگائی کی شرح 11.8 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے جو کہ پچھلے 30 مہینوں کی ریکارڈ کم ترین سطح ہے۔علاوہ ازیں نظام حکومت کی مجموعی اصلاح،شفافیت،خسارے اور حکومتی اخراجات میں

بڑی کمی، شرح سود میں 150 Basis Points کی کمی، زرعی اجناس کی ریکارڈ پیداوار، سٹاک ایکسچینج کی تاریخی بلندی، دوست اور عظیم برادر ممالک سے تعلقات کی بحالی کے نتیجے میں مجموعی طور پر ایک سازگار کاروبار دوست ماحول پھر سے پیدا ہوا ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ اس بجٹ کے ذریعے ہم عوام کے ریلیف اور کاروبار میں ترقی کے سفر کو مزید تیز کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ مالی سال کا ترقیاتی بجٹ پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا ترقیاتی بجٹ ہے جس کا 100 فیصد Cash Cover موجود ہے۔ علاوہ ازیں حکومتی حجم اور اخراجات میں خاطر خواہ کمی لا رہے ہیں اور غریب شہری پر بوجھ ڈالے بغیر صوبائی محصولات میں اضافہ بھی کر رہے ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے مہنگائی کے مسئلے پر توجہ مرکوز رکھی۔ کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی، معیار اور قیمتوں کی سخت نگرانی کا آغاز کیا۔ ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ کرنے والوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کئے جن کا سلسلہ جاری ہے اور رہے گا۔ عوام کو ستانے والوں کے گرد گھیرہ مزید تنگ کیا جا رہا ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ یہ بجٹ مشاورت، مساوات اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ یہ حکومت کا نہیں، عوام اور سب کا بجٹ ہے جس میں سب کا خیال رکھا گیا ہے۔ کوئی حکومت میں ہے یا اپوزیشن میں، حامی ہے یا مخالف، شہر سے ہے یا دیہات سے، فیکٹری مالک ہے یا مزدور، کسان ہے یا دیہاڑی دار، تنخواہ دار ہے یا تاجر، طالب علم ہے یا ہنرمند، گھریلو خواتین ہیں یا ملازمت پیشہ ہماری محترم بہنیں، بیٹیاں، بچے ہیں یا مائیں، ڈاکٹر ہیں یا مریض یا پھر خصوصی افراد۔ غرض معاشرے کے ہر طبقے اور فرد کی ضروریات اور مفادات کو بجٹ میں توجہ دی گئی ہے۔ اسی لئے۔۔

جناب سپیکر!

☆ آپ کی وساطت سے میری اپوزیشن کے اپنے محترم بھائیوں بہنوں سے درخواست ہوگی کہ اس بجٹ کو تحمل، عوام کی خدمت کے احساس اور جمہوریت دوست فرد کے طور پر سماعت فرمائیں۔ کیوں کہ یہ بجٹ اُن تمام بڑے اقدامات کا احاطہ کرتا ہے جس سے صوبہ پنجاب کی ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا باب شروع ہوگا۔ میں یہاں پر مختصراً ان چیدہ چیدہ منصوبہ جات سے اس ایوان کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔

اہم منصوبہ جات و اقدامات

☆ 9 ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے **چیف منسٹر روشن گھرانہ** پروگرام کا اجراء جس کے ذریعے صوبے کی سطح پر مہنگی بجلی اور بلوں سے پریشان عوام کو ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے۔ پہلے مرحلے میں 100 یونٹس تک بجلی استعمال کرنے والے گھریلو صارفین کو مکمل سولر سسٹم مفت فراہم کر رہے ہیں جسے لگانے کے تمام اخراجات بھی حکومت پنجاب ادا کر رہی ہے۔

☆ 10 ارب روپے کی لاگت سے **اپنی چھت اپنا گھر** پروگرام کے ذریعے ہر غریب کو اس کا گھر فراہم کر رہے ہیں۔

☆ ملکی تاریخ کا سب سے بڑا **کسان دوست پیکج** متعارف کروا رہے ہیں۔

- **پنجاب کسان کارڈ** کے انقلابی پروگرام کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت 5 لاکھ کسانوں کو کل 75 ارب روپے مالیت کے قرضے بلا سود فراہم کر رہے ہیں۔

- 9 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister Solarization of Agriculture Tubewells** پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں 7000 ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کیا جائے گا۔

- 30 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister Green Tractor** پروگرام کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کی مدد سے پنجاب بھر کے کسان بغیر کسی سود کے آسان اقساط پر اپنے ٹریکٹرز کے مالک بن سکیں گے۔

- 1ارب 25 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں **Model Agricultural Malls** کا قیام
- 2ارب روپے کی لاگت سے لائیوسٹاک کارڈ کا اجراء جس کے تحت پنجاب کے دیہی علاقوں میں کسانوں کو ڈیری فارمنگ کیلئے آسان اقساط پر قرضے فراہم کیے جارہے ہیں۔
- 8ارب روپے کی لاگت سے **Aquaculture Shrimp Farming** کا آغاز
- 5ارب روپے کی لاگت سے شہر لاہور میں ماڈل فش مارکیٹ کا قیام

☆ 80ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister District SDGs** پروگرام کا آغاز جس کے ذریعے ضلعی سطح پر ترقیاتی ضروریات کو پورا کیا جارہا ہے۔

☆ 296ارب روپے کی لاگت سے **2380** کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی

☆ 135ارب روپے کی لاگت سے **482** اسکیموں کے تحت خستہ حال اور پرانی سڑکوں کی مرمت و بحالی

☆ 2ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے انڈر گریجوایٹ اسکالرشپ پروگرام

☆ 2ارب 97 کروڑ روپے کی لاگت سے **Chief Minister's Skilled Program**

☆ ٹیکسٹائل کی صنعت کو فروغ دینے اور زرِ مبادلہ میں اضافے کیلئے 3 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں پہلے **Garment City** کا قیام

☆ 7ارب روپے کی لاگت سے کھیلتا پنجاب کے بڑے منصوبے کا آغاز جس کے تحت تمام صوبائی حلقوں میں میدان اور کھیلوں کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں کھیلوں کی موجودہ سہولیات کی بحالی و تعمیر نو کیلئے 6ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک بڑا منصوبہ بھی آئندہ مالی سال میں شروع کیا جارہا ہے۔

☆ **Digital Punjab** کا وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کا خواب تیزی سے حقیقت میں بدل رہا ہے۔ 3ماہ کی قلیل مدت میں پاکستان کے پہلے آئی ٹی سٹی **(Nawaz Sharif I.T City)** کی بنیاد شہر لاہور میں رکھ دی گئی ہے۔

☆ انٹرنیٹ تک آسان رسائی ڈیجیٹل پنجاب کے منصوبے کا بنیادی جزو ہے۔ ہماری حکومت نے اپنے ایک اور

وعدے کی تکمیل کرتے ہوئے لاہور کے کئی مقامات پر **Free-Wifi** کی سہولت کا آغاز کر دیا ہے جسے پنجاب کے دیگر اضلاع تک پھیلایا جا رہا ہے۔

☆ طالب علموں کیلئے خوش خبری ہے کہ 10 ارب روپے کی لاگت سے CM **پنجاب لیپ ٹاپ اسکیم** دوبارہ شروع کی جا رہی ہے تاکہ نوجوان آئی ٹی کی دنیا میں اپنا مقام بنائیں۔ان کے ہاتھ میں پٹرول بم نہیں لیپ ٹاپ اچھا لگتا ہے۔

☆ 67 کروڑ روپے کی لاگت سے لاہور میں State of the Art، Autism سکول کا قیام

☆ بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کیلئے 1 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister Punjab Schools Meal Program**

☆ 1ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں ملازمت پیشہ خواتین کیلئے **ڈے کیئر سنٹرز** کا قیام

☆ 2ارب روپے کی لاگت سے معذور لوگوں کیلئے **چیف منسٹر ہمت کارڈ** پروگرام کا اجراء

☆ ٹرانسجینڈر رکمیونٹی کیلئے 1 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister Skill Development** پروگرام کا آغاز

☆ اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے 2 ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے **Minority Development Fund** کا قیام

☆ 56ارب روپے کی لاگت سے **Nawaz Sharif Institute of Cancer Treatment and Research** لاہور کا قیام

☆ 8 ارب 84 کروڑ روپے کی لاگت سے سرگودھا شہر میں **Nawaz Sharif Insitute of Cardiology** کا قیام

☆ 45 کروڑ روپے کی لاگت سے **Air Ambulance** سروس کا آغاز

☆ 1ارب روپے کی لاگت سے **Clinic on Wheels** منصوبے کا آغاز جس کے تحت 200 ایمبولینسز کو

کے طور پر فعال کیا گیا ہے جو شہری کچی آبادیوں میں رہنے والے لوگوں کو اُن کے دروازے Clinic on Wheels پر صحت کی معیاری خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں **Mobile Field Hospitals** کے پروگرام کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے جس کا مقصد پنجاب میں Health Care Coverage کو مزید بڑھانا اور فعال کرنا ہے۔

☆ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے 10 ارب روپے کی لاگت سے **SMOG less and Climate Resilient Punjab** کا اجراء

☆ قلیل مدت میں ہماری ایک اور اہم کامیابی یہ ہے کہ ہم نے سموگ اور اس کے اثرات پر قابو پانے کیلئے **SMOG Action Plan** تیار کر لیا ہے جس کے تحت ٹرانسپورٹ، زراعت، صنعت، بلدیہ، انفراسٹرکچر، ہاؤسنگ اور توانائی سمیت تمام متعلقہ شعبوں کیلئے وقت کے تعین کے ساتھ اہداف بھی طے کیے گئے ہیں۔

☆ جنگلات کی ترقی کیلئے 8 ارب روپے کی لاگت سے **CM Punjab Plant for Pakistan** منصوبے کا آغاز

☆ 49 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب کے 5 بڑے شہروں میں ماحول دوست بس سروس کا آغاز

☆ ہر شہری کے گھر تک سرکاری خدمات کو فراہم کرنے کیلئے 34 کروڑ روپے کی لاگت سے **"مریم کی دستک"** پروگرام کا آغاز

☆ 9 ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے **Punjab Socio Economic Registry** کا قیام جس کے تحت پنجاب بھر میں بسنے والے تمام لوگوں کی سماجی واقتصادی معلومات اکٹھا کر کے ان کی ضروریات کا درست تعین کیا جائے گا جس کی بنیاد پر مستقبل میں ترقیاتی و سماجی بہبود کے پروگرام تیار کیے جائیں گے اور حقدار کو براہ راست اس کا حق ملے گا۔

☆ 18 ارب روپے کی لاگت سے **Punjab Enforcement Regulatory Authority** کا

قیام،جس کے ذریعے قیمتوں میں اضافے ،سرکاری زمینوں پر قبضے، ذخیرہ اندوزی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر پر سخت گرفت کی جائے گی۔

☆ جرائم کی موثر روک تھام کیلئے 3 ارب 80 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب کے 19 اضلاع میں **Smart Safe City** پروگرام کا آغاز

☆ ملکہ کوہسار مری کی کھوئی ہوئی سیاحتی شناخت کو واپس بحال کرنے کیلئے حکومت پنجاب نے 10 ارب روپے کی لاگت سے **Murree Development Program** شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کیلئے آئندہ مالی سال میں 5 ارب روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔

یہ ہمارے انقلابی منشور کا شاندار اور جامع خلاصہ ہے جس کے ذریعے ہم ایسی بے مثال ترقی کی راہیں ہموار کر رہے ہیں جو نہ صرف موجودہ دور کی ضرورتوں کو پورا کرے گی بلکہ پنجاب کو ایک روشن مستقبل کی طرف لے جائے گی۔

اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ
جس دیئے میں جان ہوگی وہ دیا رہ جائے گا

جنابِ سپیکر!

☆ اب میں معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 2024-25 کے میزانیے کے اہم خدوخال پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کا مجموعی حجم 5,446 ارب روپے ہے۔کل آمدن کا تخمینہ 4,643 ارب 40 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ NFC ایوارڈ کے تحت وفاق کے قابل تقسیم محاصل Federal Divisible Pool سے پنجاب کیلئے 3,683 ارب 10 کروڑ روپے حاصل ہوں گے۔اور صوبائی محصولات کی مد میں گزشتہ سال سے 54 فیصد اضافے کے ساتھ 960 ارب 30 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں پنجاب ریونیو اتھارٹی سے 25 فیصد اضافے کے ساتھ 300 ارب روپے، بورڈ آف ریونیو سے 6 فیصد اضافے کے ساتھ 105 ارب روپے اور محکمہ ایکسائز سے 25 فیصد اضافے کے ساتھ 57 ارب روپے کے محصولات کی وصولی متوقع ہے۔ جبکہ

Non Tax Revenue کی مد میں 111 فیصد اضافے کے ساتھ 488 ارب 40 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال میں 603 ارب 10 کروڑ روپے تنخواہوں، 451 ارب 40 کروڑ روپے پینشن اور 857 ارب 40 کروڑ روپے مقامی حکومتوں کیلئے مختص کئے گئے ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ میں انتہائی فخر کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ مالی سال کیلئے ترقیاتی پروگرام کا حجم 842 ارب روپے ہے۔ یہ ترقیاتی پروگرام صوبے میں ماضی کے تمام ترقیاتی پروگراموں سے کہیں بڑھ کر ہے اور ہماری آئندہ پانچ سالہ انقلابی ترجیحات کا عکاس ہے۔ رواں مالی سال کے 655 ارب روپےکے ترقیاتی بجٹ کی نسبت یہ بجٹ 28 فیصد زیادہ ہے۔ کل ترقیاتی بجٹ کا 33 فیصد سوشل سیکٹر، 29 فیصد انفراسٹرکچر، 13 فیصد پروڈکشن سیکٹر اور 5 فیصد سروسز سیکٹر پر مشتمل ہے جبکہ دیگر پروگرامز اور خصوصی اقدامات کیلئے 20 فیصد ترقیاتی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ اب میں مالی سال 25-2024 میں چند اہم سیکٹرز کیلئے مختص کیے گئے تخمینہ جات اور اہم ترجیحات اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا۔

جنابِ سپیکر!

☆ مجھے یہ بتاتے ہوئے نہایت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ پنجاب کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت، واٹر سپلائی اینڈ سینیٹیشن، ویمن ڈویلپمینٹ، سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز، بہبود آبادی اور سماجی تحفظ جیسے اہم سوشل سیکٹرز کیلئے کل 280 ارب 65 کروڑ روپے کی ترقیاتی رقم مختص کی گئی ہے جو کہ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کا 33 فیصد ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی قیادت میں شعبہ تعلیم میں انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شعبہ تعلیم کیلئے آئندہ مالی سال میں مجموعی طور پر 669 ارب 74 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال سے

13 فیصد اضافی ہے جس میں سے 604 ارب 24 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں رکھے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کی نسبت 12 فیصد زیادہ ہے جبکہ 65 ارب 50 کروڑ روپے شعبہ تعلیم کے ترقیاتی اخراجات کیلئے مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کی نسبت 14 فیصد زیادہ ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر اسکول ایجوکیشن کے شعبے کیلئے آئندہ مالی سال میں ترقیاتی منصوبوں کی مد میں 42 ارب 50 کروڑ روپے کی رقم صرف کی جائے گی۔ ان سکیموں کے ذریعے سرکاری اسکولوں کی مخدوش عمارات کی بحالی خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ سکولوں کی تعمیر و مرمت اور سرکاری اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے کاموں کو تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں پنجاب کے اسکولوں میں نئے کلاس رومز کا اضافہ، آئی ٹی لیبز کا قیام اور Afternoon Schools پروگرام کا اجراء بھی آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ شعبہ تعلیم میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ہماری حکومت، پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے متعدد اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے **Public Schools Reorganization Programs (PSRP)** کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت کم کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سرکاری سکولوں میں معیارِ تعلیم کی بہتری، طلبا کی تعداد میں اضافہ، اساتذہ کی کمی کو پورا کرنا اور نظام تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے نوجوان Entrepreneurs، پرعزم رضا کار، Ed-Tech فرمز، سول سوسائٹی آرگنائزیشنز کی مدد لی جائے گی۔ علاوہ ازیں نجی شعبے کے تعاون سے پسماندہ علاقوں میں مقیم غریب خاندانوں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنے کا عمل بھی رواں دواں ہے جس کو مزید تقویت دی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کے حصول کیلئے آئندہ مالی سال میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کیلئے 26 ارب 25 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کی نسبت 7 فیصد زائد ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ مسلم لیگ (ن) کی حکومت تعلیم کو عام کرنے اور محروم اور متوسط طبقوں تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے ہر وقت کوشاں ہے۔ اس ضمن میں ہماری حکومت نے دانش سکول منصوبے کو بحال کرنے بلکہ مزید آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انشاء اللہ اگلے پانچ سالوں میں پنجاب کے ہر ضلعے میں جدید سہولیات سے آراستہ ایک دانش سکول کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ ان سکولوں میں ضلع بھر میں سے ہونہار مگر Underprivileged طلباء و طالبات کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر State of the Art تعلیمی سہولیات اور مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے آئندہ مالی سال میں 2 ارب 50 کروڑ روپے کی خطیر رقم رکھی گئی ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ پنجاب کا کوئی ہونہار طالب علم صرف وسائل کی کمی کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ اس ضمن میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم نے پنجاب ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی بنیاد رکھی جس کا اس وقت کل حجم 16 ارب 25 کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے اور جس کے ذریعے اس وقت تک صوبے کے تقریباً 4 لاکھ 58 ہزار طلباء و طالبات اعلیٰ اور پیشہ ورانہ تعلیم سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔ اس مقصد کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 10 کروڑ روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ہائیر ایجوکیشن کیلئے مجموعی طور پر 17 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کی تجویز کی گئی ہے۔ ہائیر ایجوکیشن کے شعبے کے چیدہ چیدہ ترقیاتی منصوبہ جات میں ہونہار طالب علموں کیلئے Undergraduate Scholarship Program، طلباء کو لیپ ٹاپ کی فراہمی، ملکہ کوہسار مری میں نیشنل یونیورسٹی کا قیام، سرکاری کالجز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں سپیشل ایجوکیشن کیلئے مجموعی طور پر 2 ارب روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ Specially Abled طلباء کی آمدروفت کے مسائل حل کرنے کیلئے اسپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو منی بسوں کی فراہمی اور اسپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو کرائے کی عمارتوں سے نکال کر ان کی اپنی عمارتیں تعمیر کرنا بھی آئندہ مالی سال کی ترقیاتی ترجیحات میں شامل ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں محکمہ لٹریسی و غیر رسمی تعلیم کیلئے 4 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کی تجویز دی گئی ہے۔ جس کے ذریعے مختلف محکموں کے تعاون سے 36,000 ناخواندہ افراد کیلئے Adult Literacy Centers (ALCs) قائم کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں پسماندہ علاقوں کی تعلیمی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے اور تعلیمی اہداف حاصل کرنے کیلئے علاقائی سطح پر Nonformal Education Projects بھی نئے ترقیاتی منصوبے میں شامل ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ صحت کی تمام سہولیات ہر شہری تک پہنچانا ہماری حکومت کا اولین فریضہ ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے صحت کے شعبے میں کئی نئے اقدامات و منصوبہ جات متعارف کروائے ہیں جس سے صحت عامہ کے شعبے میں انقلابی تبدیلی رونما ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ مالی سال میں شعبہ صحت کیلئے مجموعی طور پر 539 ارب 15 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جو کہ رواں مالی سال سے 14 فیصد زیادہ ہے جس میں سے 410 ارب 55 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال سے 15 فیصد زیادہ ہے جبکہ 128 ارب 60 کروڑ روپے مجموعی طور پر شعبہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کیلئے تجویز کیے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال سے 11 فیصد کا اضافہ ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ شعبہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 42ارب 60 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے جو کہ رواں مالی سال سے 54 فیصد زیادہ ہے۔ پنجاب بھر کے BHUsاور RHCs کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تا کہ دیہی علاقوں میں بھی معیاری طبی خدمات کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس ضمن میں Revamping پروگرام Phase-1 کے تحت 16 ارب روپے اور Phase-2 کے تحت 7 ارب 50 کروڑ روپے کی رقم آئندہ مالی سال میں رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی خصوصی ہدایت پر صوبے بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز اور ایمرجنسیز میں سب مریضوں کو بلاتفریق مفت ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اس مد میں 55ارب 40 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ بچوں کی نشو و نما کو یقینی بنانے اور ان کو مستقبل میں ممکنہ معذوریوں سے بچانے کیلئے امراض کی بروقت اسکریننگ کا ایک بڑا اور جامع منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے جس کی کل لاگت 2 ارب روپے ہے۔ اس منصوبے کا مقصد بچوں میں بیماریوں کی جلد تشخیص کا ایک مربوط نظام مرتب کرنا ہے جس کے تحت نہ صرف مختلف ٹیسٹس کیے جائیں گے بلکہ بیماری کی شناخت کی صورت میں فوری اقدامات بھی لیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں آئندہ مالی سال کیلئے 86 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے جس کے تحت کئی بڑے منصوبہ جات عمل میں لائے جا رہے ہیں جن کا ذکر میں اپنی تقریر کے آغاز میں کر چکا ہوں۔

جنابِ سپیکر!

☆ زراعت کی بہتری اور کاشتکاروں کی خوشحالی ملکِ پاکستان کی خوشحالی کی ضامن ہے۔ قومی جی ڈی پی کا 23 فیصد اور پاکستان کی کل افرادی قوت کا 37 فیصد حصہ زراعت کے شعبے سے منسلک ہے۔ علاوہ ازیں مختلف صنعتوں کیلئے خام مال کی فراہمی اور زرعی مصنوعات کی برآمدات کے ذریعے زرِمبادلہ میں اضافہ بھی زراعت کے مرہونِ منت ہے۔ جنابِ

سپیکر، پچھلے چند ہفتوں میں ہماری زرعی پالیسیوں کے حوالے سے بہت سی غلط معلومات پھیلائی گئیں۔ ہماری حکومت نے زرعی شعبے میں پرانے اور آزمودہ طریقوں کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ نہ صرف کسان کے استحصال کا سبب بنتے تھے بلکہ مجموعی طور پر زراعت اور معیشت کیلئے بھی نقصان دہ ثابت ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری حکومت نے گندم کی خریداری میں بدعنوانیوں کا راستہ بند کر دیا ہے اور موجودہ گندم کے ذخائر کی صوتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنی تمام تر توجہ کسان کو براہ راست فائدہ پہنچانے پر مرکوز کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت ملکی تاریخ کا سب سے بڑا کسان دوست پیکج متعارف کروانے جا رہی ہے۔ آئندہ مالی سال زراعت کے شعبے میں انقلابی حکومتی اقدامات کا سال ہے۔ مجموعی طور پر آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شعبہ زراعت کیلئے 64 ارب 60 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جو کہ رواں مالی سال سے 127 فیصد زیادہ ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ زرعی ان پُٹس جیسے کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات، ڈیزل اور بجلی وغیرہ کی قیمتوں میں پچھلے دو تین سالوں کے دوران اضافے نے فصل کاشت کرنا ایک بہت بڑا معاشی چیلنج بنا دیا ہے۔ خاص طور پر چھوٹے کسان زرعی ان پُٹس کو مارکیٹ نرخوں پر خرید نہیں سکتے تو انہیں کمیشن ایجنٹوں اور دیگر استحصالی قرض دہندگان پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اس ضمن میں ہماری حکومت نے پنجاب کسان کارڈ کے انقلابی پروگرام کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت 5 لاکھ کسانوں کو کل 75 ارب روپے مالیت کے قرضے بلاسود فراہم کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں 7000 ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کرنے کیلئے 9 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister's Program for Solarization of Agriculture Tubewells** شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ سالانہ 80 لاکھ لیٹر ڈیزل اور 83 لاکھ بجلی کے یونٹس کی بچت بھی واقع ہوگی اور مجموعی طور پر ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے گی۔ مزید برآں 1 ارب 25 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب میں **Model Agricultural Malls** کا قیام بھی ہماری ترقیاتی ترجیحات میں شامل ہے جس کے ذریعے کسانوں کو پیداواری لاگت میں کمی اور زرعی پیداوار میں

اضافے سے متعلق نئی ٹیکنالوجیز اور جدید رجحانات سے روشناس کروایا جائے گا۔ جنابِ سپیکر، کسان، جدید ٹریکٹرز کی مدد سے زمین کی کاشت اور فصلوں کی دیکھ بھال زیادہ موثر انداز میں کر سکتے ہیں لیکن مہنگے ٹریکٹرز خریدنے کیلئے درکار بڑی رقم کسانوں پر مالی بوجھ کا باعث بنتی ہے۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر ہماری حکومت 30 ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister Punjab Green Tractor Program کا آغاز کرنے جا رہی ہے۔ اس اسکیم کی مدد سے اب پنجاب بھر کے کسان بغیر کسی سود کے آسان اقساط پر اپنے ٹریکٹرز کے مالک بن سکیں گے۔

جنابِ سپیکر!

☆ دیہی معیشت کیلئے لائیوسٹاک کا شعبہ نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔ ملکی جی ڈی پی کا 14 فیصد اور زرعی شعبے کا 63 فیصد لائیوسٹاک پر مبنی ہے جبکہ 80 لاکھ سے زائد دیہی خاندانوں کی 40 فیصد آمدنی بھی اسی شعبے سے جڑی ہوئی ہے۔ Livestock Products کی بڑھتی ہوئی طلب اور اس سے منسلک بے پناہ اقتصادی مواقعوں کے باوجود، شعبہ لائیوسٹاک کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے جس میں وسائل کی کمی اور تجارتی معیار کی تکمیل سب سے نمایاں ہے۔ اس ضمن میں ہماری حکومت نے لائیوسٹاک سیکٹر میں ایسی اصلاحات کا آغاز کیا ہے جس کے ذریعے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ پیداواری لاگت میں کمی بھی لائی جا سکے گی۔ Breed Improvement Program کے تحت غیر معیاری مویشیوں کو پیداواری اثاثوں میں تبدیل کرنے کیلئے 1 ارب روپے کی لاگت سے ترقیاتی اسکیم کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں جانوروں میں منہ کھُر کی بیماری کے تدارک کیلئے آئندہ مالی سال میں 4 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ہماری حکومت آئندہ مالی سال میں 2 ارب روپے کی لاگت سے لائیوسٹاک کارڈ کا اجراء کرنے جا رہی ہے جس کے تحت پنجاب کے دیہی علاقوں میں 40,000 کسانوں کو ڈیری فارمنگ کیلئے آسان اقساط پر قرضوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ مجموعی طور پر آئندہ مالی سال میں شعبہ لائیوسٹاک کے ترقیاتی پروگرام کیلئے 9 ارب روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ معاشی سرگرمیوں اور اقتصادی ترقی کیلئے معیاری انفراسٹرکچر لازم وملزوم ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ہمیشہ سے سڑکوں اور شاہراہوں کے نیٹ ورک کی توسیع اور تعمیر ومرمت پر توجہ دی ہے۔ اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبے بھر کی شاہرات کی مد میں 143 ارب روپے مختص کیے جا رہے ہیں جس میں سے 58 ارب روپے کی رقم 528 جاری منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے مختص کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں صوبے میں مساوی ترقی کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے 296 ارب روپے کی لاگت سے 2380 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی پر کام شروع کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ خستہ حال اور پرانی سڑکوں کی بحالی کیلئے 135 ارب روپے کی لاگت سے 482 اسکیموں پر مشتمل ایک بڑا پروگرام بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ جنابِ سپیکر ملتان - وہاڑی اور فیصل آباد - چنیوٹ - سرگودھا سڑکوں کی بحالی و تعمیر کا منصوبہ پچھلے کئی سالوں سے کھٹائی میں پڑا ہوا تھا۔ ہماری حکومت نے اس مد میں اگلے مالی سال کیلئے 6 ارب روپے مختص کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ جنوبی پنجاب کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ہماری نظر میں حقیقی ترقی صرف اُس صورت میں ممکن ہے جب اس میں تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے معاشرے کے تمام طبقات کو شامل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی خصوصی ہدایت پر جنوبی پنجاب کے عوام کی محرومیوں کا ازالہ کرنے کیلئے ہر شعبے میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں جنوبی پنجاب سے متعلق چیدہ چیدہ منصوبہ جات کی تفصیل میں اس ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

☆ Roads Rehabilitation Program کے تحت 684 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی

☆ 31 ارب 48 کروڑ روپے کی لاگت سے مظفر گڑھ، علی پور پنجند۔ تریںڈہ محمد پناہ سڑک کی تعمیر و بحالی

☆ 13 ارب روپے کی لاگت سے ملتان وہاڑی روڈ کی تعمیر و بحالی

☆ 12ارب روپے کی لاگت سے بورے والا وہاڑی روڈ کی تعمیر و بحالی

☆ 10ارب روپے کی لاگت سے 581 بنیادی صحت مراکز کی تعمیر و بحالی

☆ 8ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے ملتان اور بہاولپور میں ماحول دوست بسوں کی فراہمی

☆ 7ارب روپے کی لاگت سے ملتان سیف سٹی پروگرام کی تکمیل

☆ 4ارب روپے کی لاگت سے جنوبی پنجاب میں غیر رسمی سکولوں کے ذریعے تعلیم کا آغاز

☆ 2ارب روپے کی لاگت سے جنوبی پنجاب کی خواتین کیلئے Asset Transfer to Women of South Punjab پراجیکٹ کا آغاز

☆ 1ارب روپے کی لاگت سے کینسر سنٹر نشتر ہسپتال ملتان کی تعمیر

جنابِ سپیکر!

☆ ہماری حکومت Wildlife اور Fisheries کی ترقی پر بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ان شعبوں کیلئے اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں بالترتیب 6ارب 40 کروڑ روپے اور 5ارب 30 کروڑ روپے کی خطیر رقوم مختص کی گئی ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ خواتین ہماری آبادی کا نصف حصہ ہیں اور اُن کو قومی دھارے میں شامل کیے بغیر ملکی ترقی اور خوشحالی کا سفر نامکمل ہے۔یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی پہلی خاتون وزیراعلیٰ ہونے کی حیثیت سے محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ خواتین کی بہبود و ترقی کیلئے ہر وقت کوشاں ہیں۔ چاہے وہ ملازمت پیشہ خواتین کیلئے ڈے کیئر سنٹرز کا قیام ہو یا ورکنگ ویمن ہاسٹلز کی تعمیر، خواتین کیلئے معاشرتی تحفظ کی فراہمی ہو یا وراثت اور جائیداد کے حقوق کا نفاذ، انصاف تک فوری رسائی ہو یا جنسی ہراسانی اور گھریلو تشدد کا خاتمہ، ہماری حکومت خواتین کیلئے ایک محفوظ اور زیادہ معاون ماحول بنانے کیلئے جامع اقدامات کر رہی ہے۔اس ضمن میں آئندہ مالی سال 2024-25 میں ویمن ڈویلپمینٹ ڈیپارٹمنٹ کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 1ارب 40 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے ہیں جو کہ پچھلے سال سے 137 فیصد زیادہ ہیں۔

جنابِ سپیکر!

☆ تنخواہ دار طبقہ خاص طور پر سرکاری ملازمین اور پنشنرز کی آمدنی محدود ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ مہنگائی سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ سرکاری ملازمین اپنی ساری زندگی عوامی خدمت اور قومی ترقی کے منصوبوں پر عمل درآمد میں صرف کر دیتے ہیں۔ لہٰذا حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملازمین کا خیال رکھے۔ اس ضمن میں حکومت پنجاب نے گریڈ 1 سے 16 تک کے صوبائی ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد، 17 سے 22 گریڈ تک کے لیے 20 فیصد اور پینشن کی مد میں 15 فیصد اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی طرح کم سے کم ماہانہ تنخواہ کو 32000 روپے سے بڑھا کر 37000 روپے کرنے کی تجویز ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ میں اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے سرکاری اداروں خاص طور پر محکمہ خزانہ اور محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمینٹ کے افسران اور ماتحت عملے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس بجٹ کی تیاری میں شب و روز محنت کی۔ میں اس ایوان کے ہر رکن کا مشکور ہوں جنہوں نے بجٹ سازی کے عمل میں اپنی قابل قدر تجاویز سے ہماری رہنمائی فرمائی۔ میں یہاں پر سول سوسائٹی کے تمام حلقوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بجٹ سے متعلق نہایت مفید تجاویز ہم تک پہنچائیں۔

☆ میں اپنی تقریر کا اختتام کرتے ہوئے اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ یہ کوئی روایتی بجٹ نہیں ہے۔ آئندہ مالی سال کا بجٹ ایک غریب دوست، متوازن اور ترقیاتی منصوبہ جات کا بجٹ ہے۔ یہ بجٹ وسیع پیمانے پر اصلاحات کیلئے ایک واضح روڈ میپ ہے۔ یہ بجٹ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ہمیں تنگ نظری پر مبنی سیاسی مفادات کو ترک کر کے قومی مفادات کو ترجیح دینی ہوگی۔ یہ بجٹ عام آدمی کی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ بجٹ صحت، تعلیم اور آئی ٹی کے ذریعے صوبے کی عوام بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا ایک جامع منصوبہ ہے۔ یہ بجٹ کسان کو ہر قسم کے استحصال سے بچانے کیلئے ایک فیصلہ کن اقدام ہے۔ یہ بجٹ صنعت کار، تاجر اور سرمایہ کار کے اعتماد کو بحال کرنے کا معاشی پلان ہے۔ یہ بجٹ ایک روشن اور امید افزاء مستقبل کی راہ ہموار کرنے کی جستجو ہے۔ یہ بجٹ خوشحالی

اور ترقی کی نئی منازل طے کرنے کی نوید ہے۔

☆ قائد محترم جناب محمد نواز شریف صاحب کی ولولہ انگیز قیادت میں پنجاب اور پاکستان کے عوام کی مثالی خدمت کی تابندہ روایات کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے 100 دِن کی حکومت میں ایک سمت طے کی ہے۔اپنے جذبے، اپنی لگن، اپنے وژن اور قابلیت سے۔ یہ محض ایک جھلک، ایک عزم اور پہلا قدم ہے، منزل نہیں۔ 100 دِن میں اگر ہم یہ سب کر سکتے ہیں تو آنے والے 1725 دِن میں ہم اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ''کریں گے'' کے لفظ کے بجائے ہر گزرتے دن کے ساتھ ''کر دیا ہے'' کی منزل پائیں گے، انشاءاللہ۔

☆ ہر گلی صاف، ہر راستہ کشادہ ___ ہموار سڑک، سونا اگلتے کھیت، ترقی کرتی صنعت، بڑھتی ہوئی تجارت،

☆ خسارے، مہنگائی، بیماری، بے روزگاری، توانائی کے مسائل کا خاتمہ،

☆ ہر سُو اَمن، ہر بچے کی تعلیم، صحت، ماں کی جان، بیٹیوں بہنوں کی عزت و آبرو اور وقار کی یقینی حفاظت

☆ لیپ ٹاپ اٹھائے، باشعور، تعلیم یافتہ، علم و ہنر میں کمال کو پہنچتے جوان، آسودہ حال اور خوش حال عوام۔

☆ پنجاب بنے دنیا میں خدمت کی سب سے اعلی مثال

☆ یہ ہے مریم نواز شریف کا پانچ سال کا وژن۔اور پلان۔۔۔ اِن شاءاللہ

ہار ہو جاتی ہے جب مان لیا جاتا ہے
جیت تب ہوتی ہے جب ٹھان لیا جاتا ہے

☆ ہمیں اللہ تعالی کی ذات پر پورا یقین ہے کہ درست راستے پر چلتے رہنے سے ترقی کے چراغ جلیں گے اور خوش حالی کا نور ہر طرف پھیلے گا۔

☆ پاکستان، پائندہ باد۔

☆☆☆☆☆☆